© rasailojaraid.com



# تلخیص و ترجمہ

## بین الاقوامی مدوجزر

### معاہدۂ ورسائی جنوری ۱۹۱۹ء سے آغاز جنگ ستمبر ۱۹۳۹ء تک

(۲)

**ہٹلری اقتدار کے اہم واقعات**

اکتوبر ۱۹۳۳ء میں جرمنی نے اپنا تعلق بے اسلحگی کانفرنس League of disarmament سے قطع کرلیا اور اس کا کفن ابھی میلا نہ ہوا تھا کہ مجلسِ اقوام کو بھی خیرباد کہدیا!

جون ۱۹۳۴ء میں صدر جمہوریہ پولینڈ مارشل پلسودسکی Piloudski سے ہٹلر کا ایک دوستانہ معاہدہ ہوا، اس میں یہ وعدہ کیا کہ پولینڈ کے ساتھ کسی قسم کی چیرہ دستی دس برس تک نہیں کی جائیگی۔

جنوری ۱۹۳۴ء میں جرمنی کے اس ڈکٹیٹر نے اپنا راستہ صاف کرنے کا بیڑا اٹھایا اور صدہا اپنے ان پچھلے ساتھیوں اور مشہور لیڈروں کو موت کے گھاٹ اتار دیا جنھیں وہ اپنی راہ میں رکاوٹ خیال کرتا تھا!

مارچ ۱۹۳۵ء میں ہٹلر نے اپنی خواہشات کے مطابق جرمنوں کو مسلح کرنا شروع کردیا اور ان عسکری پابندیوں کو ٹھکرا دیا جو معاہدۂ ورسائی میں اس پر عائد کی گئیں تھیں۔

مارچ ۱۹۳۶ء میں ہر ہٹلر نے معاہدہ لوکارنو (Locarno) کے بے معنی ہونے کا علان کردیا اور اس کے اشارہ سے جرمن فوجوں نے رائن کے علاقہ Rhine Land پر قبضہ کرلیا۔ شاید یہ بیان کرنا بے محل نہ ہوگا کہ اس مقام پر معاہدۂ ورسائی کی رو سے نہ کوئی فوج رکھی جا سکتی تھی اور نہ چھاؤنیاں بنائی جا سکتی تھیں۔



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



ستمبر ۱۹۳۶ء میں اس ڈکٹیٹر نے نورمبرگ Nurnberg کے اندر نازی پارٹی کی ایک کانفرنس میں یہودیوں کے خلاف اپنا مشہور فرمان صادر کیا اور انھیں جرمن نسل سے خارج کرکے اُن پر نہایت سخت اور اہانت آمیز پابندیاں اور ٹیکس عائد کردیئے۔

نومبر ۱۹۳۶ء میں جاپان کے ساتھ جرمن کا ایک معاہدہ ہوا، اس کا مقصد یہ تھا کہ ایک دوسرے کے لائحۂ عمل کو بروئے کار لانے میں سہارا دیا جائے کچھ مدت کے بعد اس میں اطالیہ بھی شامل ہوگیا تھا۔

**آسٹریا کا الحاق**

فروری ۱۹۳۷ء میں ہٹلر نے ڈاکٹر شٹنگ Schusching وزیر اعظم آسٹریا کو برختجادن کے اندر بلایا اور حسب خواہش آسٹریا کے بارے میں اس سے تحریر لے لی، آسٹریا پہنچ کر جب وزیر اعظم نے ان خواہشات پر عمل درآمد کرنے میں پس و پیش سے کام لیا تو جرمن فوجوں نے ۱۲ مارچ ۱۹۳۷ء کی صبح کو آسٹریا پر قبضہ کر لیا اور ہٹلر نے ریخ Reichstag کے ساتھ اس کے الحاق کا اعلان کر دیا۔

**بلاد سوڈیٹ پر قبضہ**

۱۹۳۸ء کے آخر موسم گرما میں چیکوسلوویکیہ کے ان علاقوں کے قضیہ نے نازک صورت اختیار کر لی جو جرمنی کی سرحد سے ملے ہوئے ہیں، چنانچہ ستمبر ۱۹۳۸ء میں ہٹلر نے الٹی میٹم دیدیا کہ اگر اس علاقہ کا الحاق جرمنی سے نہ کیا گیا تو طاقت سے اس پر قبضہ کیا جائے گا اس موقعہ پر اطالیہ بیچ میں پڑا اور میونخ Munich میں ۳۰ ستمبر ۱۹۳۸ء کو جرمنی، اطالیہ، فرانس، اور برطانیہ کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی، اس میں برطانیہ اور فرانس نے ہٹلر کی حسب خواہش بلاد سوڈیٹ Sudetin Land کا جرمنی کے ساتھ الحاق کا فیصلہ کیا اور اس طرح اس کشمکش کو ختم کر دیا۔ صبح کو جرمنی نے ان پر قبضہ بھی کر لیا۔

---

Berchtesgaden .ا (ہٹلر کے رہنے کا محل)



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



**چیکوسلوویکیہ پر اقتدار**

۱۲ مارچ ۱۹۳۹ء کو ہٹلر نے ڈاکٹر ہاشا (Hacha.) صدر جمہوریہ چیکوسلوویکیہ کو برلن کی اندر بلایا اور جبراً تیغ کی حمایت کے لئے اس سے دستخط کرائے اور ۱۴ مارچ ۱۹۳۹ء کو جرمن فوجیں بوہیمیا (Bohimia) اور موراویا (Moravia) میں داخل ہوگئیں، اس کے بعد پراگ (Prague) پر بھی تسلط قائم کرلیا اور نہ صرف چیکوسلوویکیہ کی قبائے جمہوریت کی دھجیاں بکھیر دیں بلکہ بوہیمیا اور موراویا کی مصلحتوں سے چشم پوشی کرکے سلوواکیہ کو ایک آزاد خطہ قرار دیدیا گیا اور چیکوسلوویکیہ کی فوجوں کو منتشر کرکے ان کے اسلحۂ جنگ اور ساز و سامان پر قبضہ کرلیا گیا، ہنگری کا منہ بند کرنے کیلئے روتھینیا (Ruthenia) کی ہڈی اس کی طرف بھی پھینک دی گئی۔

**میل پر اقتدار**

۲۲ مارچ ۱۹۳۹ء میں جرمنوں نے میمل (Memel.) کے خطہ پر اپنا اقتدار قائم کرلیا۔

**البانیہ پر اطالیہ کا تسلط**

شروع اپریل ۱۹۳۹ء میں اطالیہ کی فوجوں نے البانیہ میں داخل ہوکر اس پر قبضہ کرلیا اور البانیہ کا بادشاہ احمد زوغو مع اپنی ملکہ جیرالدین وہاں سے فرار ہوگیا۔

**روزویلٹ کا احتجاج**

اس مرحلہ میں پریذیڈنٹ روزویلٹ نے ہٹلر اور مسولینی سے آزاد حکومتوں کے ساتھ چیرہ دستی کے خلاف احتجاج کیا اور ان دونوں کو مفاہمت کے ذریعہ اختلافی مسائل حل کرنے کی دعوت دی چنانچہ اس مقصد کیلئے ایک بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد کی تجویز بھی پیش کی، مگر ہٹلر نے ان باتوں کو درخورِ التفات نہیں خیال کیا بلکہ چند قدم اور آگے بڑھا اور عہد نامۂ پولینڈ اور برطانوی بحری معاہدہ کے مہمل ہونے کا بھی غیر مبہم الفاظ میں اعلان کردیا۔

**محور کا عسکری معاہدہ**

۲۲ مئی ۱۹۳۹ء میں جرمنی اور اٹلی میں دس سال کیلئے ایک عسکری معاہدہ ہوا، اس میں جارحانہ اور مدافعانہ دونوں صورتوں میں ایک دوسرے کی امداد کرنے کا وعدہ کیا گیا، اس معاہدہ کی تفصیل کسی کو معلوم نہ ہوسکی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



روس و جرمنی کا معاہدہ

۲۳ راگست ۱۹۳۹ء میں روس اور جرمنی کے درمیان ایک دوسرے پر حملہ نہ کرنے کا معاہدہ ہوا، اس معاہدہ کے ہوتے ہی یورپ کے آسمان پر جنگ کا عقاب منڈلانے لگا۔

پولینڈ کا قضیہ

ہٹلر نے اس زمانہ میں پولینڈ سے مطالبہ کیا کہ ڈانزگ (Danzig) اور پولینڈ کی بندرگاہ کا جرمنی سے الحاق کر دیا جائے۔ دوسری طرف انگلستان سے یہ مطالبہ کیا کہ پولینڈ کو ہماری ضمانت میں دیدیا جائے۔ اس سلسلہ میں اگست ۱۹۳۹ء کے آخر ہفتہ میں برلن، لندن اور پیرس کے درمیان گفت و شنید ہوتی رہی مگر کوئی مفاہمت کی شکل نہ نکل سکی، وجہ یہ تھی کہ ہٹلر نے اپنی اسکیم مکمل کر لی تھی اور پولینڈ کی سرحدوں پر اس کی فوجیں کیل کانٹے سے لیس کھڑی تھیں۔

آغاز جنگ

یکم ستمبر ۱۹۳۹ء کی صبح صادق کے وقت جرمن فوجوں نے پولینڈ پر اچانک حملہ کر دیا اور پولینڈ کے خطوں پر بے پناہ بموں کی بارش کر دی۔

اسی دن جمعہ کو فرانس اور برطانیہ کے سفیر اپنی اپنی حکومتوں کی طرف سے ہٹلر کے پاس الٹی میٹم لیکر پہنچے اور صفائی سے کہدیا کہ "اگر جرمنی نے اپنی فوجیں پولینڈ سے واپس نہ بلالیں تو فرانس اور برطانیہ پولینڈ کے ساتھ وعدہ وفا کرنے پر مجبور ہوں گے" ہٹلر نے اس دھمکی کو قابلِ التفات خیال نہیں کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ۳ ستمبر ۱۹۳۹ء کے زوال کے وقت برطانوی سفیر نے حکومتِ جرمنی کو اطلاع دیدی کہ انگلستان اپنے آپ کو جرمنی کا حریف خیال کرتا ہے۔ اس کے بعد فرانس کے سفیر نے بھی اپنی حکومت کی طرف سے یہی اطلاع دیدی، اس طرح یورپ کی موجودہ جنگ کا افتتاح ہوا۔

(المصور۔ قاہرہ کا جنگ نمبر)

ع۔ص



© rasailojaraid.com